SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
SENIORSERTIFIKAAT-EKSAMEN

OCTOBER / NOVEMBER
OKTOBER / NOVEMBER

2004

URDU

(Second Paper)

SG **219-2/2**

11 pages

URDU SG: Paper 2

219 2 2 SG

COPYRIGHT RESERVED / *KOPIEREG VOORBEHOU*
APPROVED BY UMALUSI / *GOEDGEKEUR DEUR UMALUSI*

GAUTENG DEPARTMENT OF EDUCATION

SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION

URDU SG
(Second Paper)

TIME: 2½ hours

MARKS: 100

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

READ THESE INSTRUCTIONS CAREFULLY BEFORE ANSWERING THE QUESTIONS

1. Answer **ALL** questions.

2. Number your answer as the questions are numbered.

3. Read **ALL** instructions carefully.

4. The questions are in Urdu/English, but your answers **MUST** be in Urdu unless stated otherwise.

5. Strike out **ALL** rough work.

QUESTION ONE: LANGUAGE USAGE

۱. اِن لفظوں کی ضِد لکھیئے: بڑا : چھوٹا e.g:

نُقصان : پُرانا : نرم : آسان

اُوپر : دُور : کمزور : (7)

---

۲. ترتیب بدل کر صحیح جُملے بنائیے:

۱. بہت ہے گرم پانی یہ آج

۲. نے ساجد کی فجر پڑھی نماز میں گھر .

۳. بڑا میدان لڑکا میں ہے نہیں .

۴. نے والد میرے خریدی گاڑی نئی .

۵. میں بازار ہیں لوگ بہت نہیں آج .

۶. کِتاب کی آس ہیں فرید کے میں بستے . (12)

---

۳. اِن لفظوں کو اپنے جُملوں میں اِستعمال کیجیئے:-

دولت . سیلاب . تشریف . مُسافر

برسات . قربانی . کارخانہ (7)

Complete the following proverbs:

۴. جُملے پُورے کیجیئے ۔

۱. آج کا کام ______________ ۔

۲. صبر کا پھل ______________ ۔

۳. ______________ ہزار نعمت ہے ۔

۴. ______________ بڑی دولت ہے ۔

(4)
[30]

QUESTION TWO

2.1 Translate the following into Urdu.

2.1.1 Both my parents are very old.

2.1.2 The house is big and beautiful.

2.1.3 I live near the sea.

2.1.4 "Where is my black pen?" asked the boy.

2.1.5 The children are playing in the garden. 5 x 2 = (10)

2.2 Translate the following passage into English.

اردو سے انگریزی میں لکھیئے۔

ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا۔ اپنی رعایا پر طرح طرح کی سختیاں کرتا تھا۔ بے شمار لوگوں کو قید میں ڈال رکھا تھا۔ ایک دفعہ اُس کے جسم پر ایک ایسا پھوڑا نکلا جس میں سخت سوزش تھی۔ بادشاہ نے ہزار علاج کرایا لیکن پھوڑا بجائے ٹھیک ہونے کے بڑھتا ہی گیا۔ یہاں تک کہ بادشاہ اُس پھوڑے کی تکلیف سے سوکھ کر کانٹا ہوگیا۔
ایک دن بادشاہ مایوسی کی حالت میں بیٹھا تھا کہ ایک درباری نے اُسے ایک بزرگ کا پتا بتایا، جو اپنی نیکی اور دعا کی قبولیت کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔ اُس نے کہا کہ اگر وہ بزرگ دعا کریں تو ممکن ہے آپ کو اس موذی مرض سے نجات مل جائے۔

بادشاہ نے اُس بزرگ کو دربار میں بلوایا اور درخواست کی کہ وہ اُس کے لیے دعا کریں۔ بزرگ نے کہا "اے بادشاہ! مجھ ایک شخص کی دعا اُن لاکھوں مظلوموں کی بددعاؤں کا کس طرح مقابلہ کرسکے گی جو تیرے ہاتھوں تکلیف اور مصیبت میں مبتلا ہیں۔ جب تک تو اُن مجبوروں پر رحم نہیں کرے گا خدا تعالیٰ تجھ پر رحم نہیں کرے گا۔"

بادشاہ پر بزرگ کی باتوں کا بڑا اثر ہوا۔ اُس نے حکم دیا کہ تمام قیدیوں کو فوراً رہا کیا جائے اور آئندہ کسی بے گناہ پر ہرگز سختی نہ کی جائے۔

(10)
[20]

QUESTION THREE: POETRY

Read the following poem and answer in Urdu the questions that follow.

پڑھو :-

اَچھّے بھائی

مُحسن، طلعت، نُورِ اِلٰہی
آپس میں ہیں تینوں بھائی
پڑھنا لکھنا کام ہے اُن کا
ہُشیاروں میں نام ہے اُن کا
وقت پہ کھانا وقت پہ سونا
وقت پہ کھیل سے فارغ ہونا
جھوٹ سے نفرت کرتے ہیں وہ
سچی بات پہ مرتے ہیں وہ
گھر والوں کا کہنا مانیں
لڑنا بِھڑنا وہ کیا جانیں
مُنہ نہ کبھی بے موقع کھولیں
کوئی پُکارے تو "جی" بولیں
چھوٹے بڑے ہیں سب خوش اُن سے
واقف ہیں وہ پیار کے گُن سے

سُرُورؔ بجنوری

اچھے بھائی

جواب دو :

۱.

۱. اِس نظم کا شاعر کون ہے ؟

۲. تین بھائیوں کے نام بتائیے؟

۳. کِس چیز سے وہ نفرت کرتے ہیں ؟

۴. وقت پر یہ تین بھائی کیا کیا کرتے ہیں ؟

۵. وہ کِس چیز سے واقف ہے ؟

۶. وہ کِس چیز پر مرتے ہیں ؟

(6)

۲. صحیح یا غلط : جواب لکھیے :-

۱. محسن سب سے چھوٹا ہے .

۲. تین بھائی بہت ہشیار ہیں .

۳. وہ گھر والوں کا کہنا مانتے ہیں .

۴. جب کوئی پکارتے تو یہ خاموش رہتے ہیں (4)

۳.

اِس نظم کو اپنے الفاظ میں بیان کیجئے : (5)

[15]

QUESTION FOUR: PROSE

Study the following text carefully and answer the questions in Urdu.

پڑھو :-

عیدُالاضحیٰ

مسلمانوں میں کئی مذہبی تہوار ہیں جن میں عیدُالفطر اور عیدُالاضحیٰ بہت مشہور ہیں۔ یہ دونوں عیدیں بہت دُھوم دھام سے منائی جاتی ہیں۔ بچّے عیدُالفطر کو میٹھی عید اور عیدُالاضحیٰ کو بقرعید کہتے ہیں۔

ابھی عیدُالاضحیٰ میں دو دن باقی تھے کہ ارشد کے والد قربانی کے لیے ایک دُنبہ لے آئے۔ ارشد نے دُنبے کی بہت دیکھ بھال کی۔ اسے چارا دیا اور ایک برتن میں اس کے لیے پانی لاکر رکھا۔

عید کے دن ارشد نہا دھوکر اور اچھے کپڑے پہن کر اپنے ابا جان کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے عیدگاہ گیا۔ نماز سے فارغ ہوکر لوگ ایک دوسرے سے گلے ملے۔ ارشد بھی اپنے دوستوں سے گلے ملا اور اُن کو عید کی مُبارکباد دی۔ گھر آکر امّی جان کو سلام کیا اور چھوٹی بہن کو پیار کیا۔ اس کی امّی نے اسے پیار کیا اور دعائیں دیں۔ تھوڑی دیر میں دُنبہ کو ذبح کیا گیا۔ ارشد کی امّی نے گوشت کا بڑا حصّہ محتاجوں، غریبوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کرادیا۔ ارشد نے اپنے ابا جان سے سوال کیا "ابا جان! ہم قربانی کیوں کرتے ہیں؟" اس کے ابا نے بتایا کہ ارشد بیٹے یہ قربانی ایک بہت بڑے واقعے کی یاد میں کی جاتی ہے۔

ارشد نے پوچھا، ابا جان! وہ کون سا واقعہ تھا؟ اس کے ابا نے کہا، بیٹے! تم نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا نام تو سُنا ہوگا۔ ان کے بیٹے کا نام اسمٰعیل علیہ السّلام تھا۔ ہمارے نبی حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اِن ہی کی اولاد میں سے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام سو رہے تھے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے پیارے بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کر رہے ہیں۔ چوں کہ نبی کا خواب بھی وحی ہوتا ہے۔ وحی کے معنی ہیں خدا کی طرف سے اشارہ، فرمان یا ہدایت۔ حضرت ابراہیم

علیہ السّلام نے یہ خواب اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السّلام سے بیان کیا۔ بیٹے نے جواب دیا۔" ابّا جان! اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو حکم دیا ہے آپ اسے پُورا کیجیے۔ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔"

حضرت ابراہیم علیہ السّلام اپنے پیارے بیٹے اسمٰعیل علیہ السّلام کو لے کر قربان گاہ پر آئے۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کو ذبح کرنے کے لیے لِٹایا تو خدا کی طرف سے آواز آئی۔ اے ابراہیم! تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا اور امتحان میں پورے اُترے۔ اُسی وقت اللہ کی طرف سے ایک دُنبہ آگیا۔ جسے حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے ذبح کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی طرف سے دی گئی اِسی قربانی کی یاد میں مسلمان ہر سال عیدُالاضحیٰ کے دن جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔

جواب دو:-

١. مُسلمان عیدُالاضحیٰ کیوں مناتے ہیں؟

٢. عیدُالاضحیٰ سے پہلے اُرشد نے دُنبے کو کیا کیا؟

٣. عیدُالاضحیٰ کے دِن اَرشد نے کیا کیا؟

٤. حضرت ابراہیمؑ نے جو خواب دیکھا تھا وہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

٥. قُربان گاہ پر کیا ہُوا؟

5 x 5 = (25)

[25]

QUESTION FIVE: DRAMA

Study the following passage and answer the questions in Urdu.

پڑھو !

ہمدردی

(ڈراما)

کردار

۱۔ بانو ـــ ایک نوعمر لڑکی
۲۔ نادر ـــ بانو کا چھوٹا بھائی
۳۔ نادر کی امّی
۴۔ ڈاکیا

پہلا منظر

(ایک چھوٹا سا کمرا ہے ۔ کمرے کے فرش پر چٹائی بچھی ہے ۔ نادر اور بانو چٹائی پر بیٹھے اسکول کا کام کر رہے ہیں ۔ نادر قاعدہ میز پر رکھ کر اپنی بہن سے کہتا ہے)

نادر : باجی ! ایک بات بتائیے ۔

بانو : ہاں پوچھو کیا بات ہے ؟

نادر : باجی ! ہمارے ابا جان کہاں چلے گئے ہیں ؟ سب کے ابا جان تو گھر پر ہیں ۔ ہمارے ابا جان گھر کیوں نہیں آتے ؟

بانو : امّی جان کہتی ہیں کہ ہمارے ابا جان اللہ میاں کے پاس چلے گئے ہیں ۔

نادر : باجی ! کیا ابا جان اللہ میاں کے ہاں سے واپس نہیں آ سکتے ؟ منّو کے ابا لاہور گئے تھے ۔ وہ تو واپس آ گئے ۔

بانو : امّی جان کہتی ہیں کہ جب تم بڑے ہو جاؤ گے ، تمھارے ابا تب واپس آئیں گے ۔

نادر : باجی ! امّی جان ہر وقت کپڑے ہی سیتی رہتی ہیں پھر انھیں کسی کو دے آتی ہیں ۔ آپ امّی جان سے کہیے کہ وہ کپڑے نہ سیا کریں ، ہم سے باتیں بھی کیا کریں ۔

بانو : نادر ! امّی جان محلّے والوں کے کپڑے سیتی ہیں اور محلّے والے انھیں پیسے دیتے ہیں ، جو ہم خرچ کرتے ہیں ۔

نادر : کل میں نے امّی سے کہا تھا کہ میرے لیے بھی ایسے ہی کپڑے بنا دیں جیسے آپ سی رہی ہیں ، تو امّی نے پہلے تو کہا " بنا دوں گی " پھر رونے لگیں ۔

بانو : امّی جان کہتی ہیں کہ ہمارے ابا جان اللہ میاں کے پاس چلے گئے ہیں ۔

جواب دو: ہمدردی

۱. بانو کی کیا عمر ہے؟ (1)

۲. نادر کہاں بیٹھا ہے؟ (1)

۳. نادر نے بانو کو کیا سوال کیا؟ (1)

۴. بانو نے کیا جواب دیا؟ (1)

۵. امّی جان ہر وقت کیا کرتی رہتی ہے؟ (1)

۶. امّی جان کس کے لئے کپڑے سیتی ہیں؟ (1)

۷. کیا امّی جان بچوں سے باتیں کرتی ہیں؟ (1)

۸. محلے والے امّی کو کیا دیتے ہیں؟ (1)

۹. نادر نے امّی جان کو کیا کہا؟ (1)

۱۰. امّی جان نے کیا جواب دیا؟ (1)

[10]

TOTAL MARKS: 100

END